

<p>۳۵ غم کو کونین کران ہو کونین آبادنا یہ تو ہے اسے تہا اسے تہا اسے تہا شکر اعلیٰ میں رو کی ہو جا لیکی صلا کھانا اسے سلج پوین کیے گیا</p>	<p>۳۶ یہ کہہ کر ہو گیا جو تہا ہر جاہ یہ کہہ کر ہو گیا جو تہا ہر جاہ یہ کہہ کر ہو گیا جو تہا ہر جاہ یہ کہہ کر ہو گیا جو تہا ہر جاہ</p>	<p>۳۷ یہ کہہ کر ہو گیا جو تہا ہر جاہ یہ کہہ کر ہو گیا جو تہا ہر جاہ یہ کہہ کر ہو گیا جو تہا ہر جاہ یہ کہہ کر ہو گیا جو تہا ہر جاہ</p>
<p>بگ بھول اور پیاس کی سرنگ میں ہیں یہ ہر ہر خیر النسا کی یہ جو کرتی ہیں ہر</p>	<p>جس طرح سے ہو کے یہ مرثیہ کیے جلد سیرا واسطے اصفہ کے پالی کیے</p>	<p>یا حسن ابن علی ہا تو نشے یہ د لبر چلا تہا لیا تھا یہ لبر اب علی اصفہ چلا</p>
<p>۳۸ غم کو کونین کران ہو کونین آبادنا یہ تو ہے اسے تہا اسے تہا اسے تہا شکر اعلیٰ میں رو کی ہو جا لیکی صلا کھانا اسے سلج پوین کیے گیا</p>	<p>۳۹ یہ کہہ کر ہو گیا جو تہا ہر جاہ یہ کہہ کر ہو گیا جو تہا ہر جاہ یہ کہہ کر ہو گیا جو تہا ہر جاہ یہ کہہ کر ہو گیا جو تہا ہر جاہ</p>	<p>۴۰ یہ کہہ کر ہو گیا جو تہا ہر جاہ یہ کہہ کر ہو گیا جو تہا ہر جاہ یہ کہہ کر ہو گیا جو تہا ہر جاہ یہ کہہ کر ہو گیا جو تہا ہر جاہ</p>
<p>ہر ہر توارت کجوں فاطمہ مان سے ہے ہر ہر کیونہ کہہ کر تہا دل لان سے ہے</p>	<p>اسے حوئے تہا کے آرام کیونہ کر لیا جان بچ جائیگی تہا را سا جو پالی پائیگا</p>	<p>سو وہ پون بیان ہوا عابد کا یہ حوالہ کر شدت تہا پر اب تہا ہر وہ بیجاں ہے</p>
<p>۴۱ غم کو کونین کران ہو کونین آبادنا یہ تو ہے اسے تہا اسے تہا اسے تہا شکر اعلیٰ میں رو کی ہو جا لیکی صلا کھانا اسے سلج پوین کیے گیا</p>	<p>۴۲ یہ کہہ کر ہو گیا جو تہا ہر جاہ یہ کہہ کر ہو گیا جو تہا ہر جاہ یہ کہہ کر ہو گیا جو تہا ہر جاہ یہ کہہ کر ہو گیا جو تہا ہر جاہ</p>	<p>۴۳ یہ کہہ کر ہو گیا جو تہا ہر جاہ یہ کہہ کر ہو گیا جو تہا ہر جاہ یہ کہہ کر ہو گیا جو تہا ہر جاہ یہ کہہ کر ہو گیا جو تہا ہر جاہ</p>
<p>کرادے فخر حق کو فاطمہ کے طور سے یہ فراق اب نہیں لازم ہر الفت اور سے</p>	<p>پولی یہ شکل بھی آسان حق کو سب سے لیک کر یہ ہر زمانہ تہا کا موجب نصیحت ہے</p>	<p>اب یہ لڑ لال کوئی آرن کا زمانہ ہے یہ ہر زمانہ علی ہار لالی جاتی جان ہے</p>

<p>۱۰۰ از وقت احوال تارا و فرزند اسماعیل منیر تو خاں لیر کی بودی کی و تب شفقت سے یہ پوچھا تو سے حق جا</p>	<p>۱۰۱ ہاں اگر عاین تو جاسے جانب دریا پڑوین پیراں سحر جابین معصوم پرتوہ زندین</p>	<p>۱۰۲ ضرب لجا ہے جو کہ رضا اللہ کی لادیا اصفو کو اور پانے روز و آہ کی</p>
<p>۱۰۳ از غیبتی کیا آتک بین مومنین سے مرئی بانے کیا آہ اسکا غم نین اس نظر سے اسوچی بلکہ نین اس وقت کی جو عالم تیرے درمیں</p>	<p>۱۰۴ یوں جو اوتکے پانی نہ بیکے بات کا بری یقین سے نہیں کا دھنرو و اب بیاوت بین کو کو تو دیا بری سب اب یہ لکھتین</p>	<p>۱۰۵ غم میں کہے کہ ز یاد و غم غم میں کہے کہ ز یاد و غم غم میں کہے کہ ز یاد و غم غم میں کہے کہ ز یاد و غم</p>
<p>۱۰۶ کس طرح سے بین بجاؤن اس پر لکھا کرو کس طرح پالی پلاؤن اس پر لکھا کرو</p>	<p>۱۰۷ رحم کھاؤ ایسے ہی پوچھو بے تفسیر ہے گرتھا سے زخم میں جرم پر تو شیر ہے</p>	<p>۱۰۸ اسکے جو نزدیک کے مارنا شیر سے یاحسین ابن علی اسکو پچانا تیر سے</p>
<p>۱۰۹ غم میں کہے کہ ز یاد و غم غم میں کہے کہ ز یاد و غم غم میں کہے کہ ز یاد و غم غم میں کہے کہ ز یاد و غم</p>	<p>۱۱۰ غم میں کہے کہ ز یاد و غم غم میں کہے کہ ز یاد و غم غم میں کہے کہ ز یاد و غم غم میں کہے کہ ز یاد و غم</p>	<p>۱۱۱ غم میں کہے کہ ز یاد و غم غم میں کہے کہ ز یاد و غم غم میں کہے کہ ز یاد و غم غم میں کہے کہ ز یاد و غم</p>
<p>۱۱۲ ظالموں کا ہر بیان از غم اک کھانا سیر اب تو کور سے سو پانی نظر آتا نین</p>	<p>۱۱۳ ہر ہی مطلب جو مچی زندگالی پاسے ساتی کو شکا صدقہ نہیں پانی پاسے</p>	<p>۱۱۴ بات یہ فرما کے اصفو کو ت دین سے چلے صفوت شیر میان کی طرف روتے چلے</p>

<p>علم کلیات دینیہ دیگر کلیات دینیہ دیگر</p>	<p>علم کلیات دینیہ دیگر کلیات دینیہ دیگر</p>	<p>علم کلیات دینیہ دیگر کلیات دینیہ دیگر</p>
<p>پانی دھبے پانی تراہے چرا جالی ہوا اب ساتی کو تر کا پوتا مانگتا پانی ہوا اب</p>	<p>پلی چکا آب جب یہ میں اٹھا لیا ونگا خیر سے خیر میں اپنا دل رہا لیا ونگا</p>	<p>رہیو شاید نذر تیری اڑ میرے داد رکھا رہیں شش ماہ پر سر سے خدا بچھ کر کیا</p>
<p>علم کلیات دینیہ دیگر کلیات دینیہ دیگر</p>	<p>علم کلیات دینیہ دیگر کلیات دینیہ دیگر</p>	<p>علم کلیات دینیہ دیگر کلیات دینیہ دیگر</p>
<p>پانی بھی کبھی خیر ہوت دیمان ہائی پر کرو رحم اس معصوم کی تشدد ہائی پر کرو</p>	<p>ہو جیسے خاموشی صلیب لقریب ہے اکل احمد کے لیے بان آتے تیج و تیر ہے</p>	<p>نہر کو شرماء کو قرب تمھارے پاس ہو یاد تکا و علی اصغر ہاری پاس ہو</p>
<p>علم کلیات دینیہ دیگر کلیات دینیہ دیگر</p>	<p>علم کلیات دینیہ دیگر کلیات دینیہ دیگر</p>	<p>علم کلیات دینیہ دیگر کلیات دینیہ دیگر</p>
<p>اک راسا اب داب میری منت دیکھ کر رحم اس بچے پہ کھاؤ اسکی غربت دیکھ کر</p>	<p>معلق اصغر چھو گیا آخ کو لوگ تیر سے خون کی تھی ہی تھی بازو شہیر سے</p>	<p>خیر میں لیا ونگا جو وقت میں ناؤ لگا کھلے کیا بچھاؤ لگا میں، تیرے مالان کا</p>

<p>۳۲ دجیان افغز کہ با بون بون کنے لگی رطین جا بار با تو گو ذغال ہر مری جلد اسے لال ہا ادبے نم سے رو رہی دل سے کم کردی محبت کے پیمان با پ کی</p>	<p>۳۱ اور کسے اس طرحے فزانے شاہ شرفین شہ بابو جہر کہ رقا جہت شہور دین خاں باری کا تاجیل با تو رہین</p>	<p>۳۰ کھنڈ پھیلنے لگی تیار تیار چھیل گئی تیرے بھو دی ہر شہر تیار کہ سوزن تیرے روتے گئے از در تار کہ سزا مارے اپنے ہوا ہر گلزار</p>
<p>کیا ابھی پھل پیا تھا اور میر پیر و ہر سے پھر چینیے کا بھی سن تھا سہار د ہر سے</p>	<p>۳۳ شکر کا ہر دور کہ اللہ کی درگاہ میں اصغر نادان ہوا قرآن مخی راہین</p>	<p>زخم کیسا ہو گا نابوکے دل بھوکے بین جسکا بھر سا چاندرا دم لگیا ہوا خانہ تین</p>
<p>۳۵ کو دینا میری دستا تھا بھی اور زین اب بنا بیجا یہ آیا کس طرح سے شکوہ چین جسے تمہیں گوارا اب گوارا باغ شہور دین نہ تیری خاطر وہا جا اب تیار با جین</p>	<p>۳۴ اس کے طلق نازنین سے خون کا دریا بہا سن جو چھو تھا بجا ت میں جا بہا کہ دینے تو دینے اپنے دل سے بہا</p>	<p>۳۶ کہ کہ چہ نیک نور دور کے چلنے لگی دیکھ کر گو داکھی خالی بانو گھیرا نے لگی</p>
<p>یہ بہن کے چین چمکو کس طرح آ لال ہے تیری فرقت سے سیز کا مجھ حوال ہے</p>	<p>۳۷ ہوا اس شکل میں میرا مان سا لال لیا باری باری اکیرو اصغر تیا سب چھوٹ گیا</p>	<p>۳۸ دم کھلا ہر مراد لیر کمان کسو سو نہا گیا ہوا علی اصغر تیا</p>

<p>۱۰۳۷</p> <p>بنیاد کرتی تھا درود بانو علی وقار لے تین جانسکے لگے بیان کو شاہ مدار جب طرس سے منگئے غم تین کو وہ بیل بنار اُسے اسکی کیسی دلیگر کیا ہوا شمار</p>		
	<p>روضِ کرمفرت سے شاہانظم یہ مقبول ہو</p> <p>حضرت اصغر کا صدقہ نظم یہ مقبول ہو</p>	